Printed Pages– 6

21073

B. A. (Third Year) (New Course) Examination, 2021

URDU

Paper : Second

Qasida-O-Marsiya

Time Allowed : Three hours

Maximum Marks : 60

نوٹ :- سبھی سوالات لازمی ہیں۔
سوالات کے نمبران کے سامنے درج ہیں۔

Section-A

حصہ الف

مختصر سوالات

سوال نمبر ا:- قصیدے کی تعریف کیجیے اور پانچ قصیدہ نگاروں کے نام لکھیے۔

یا

PTO

"گریز" کسے کہتے ہیں۔ کسی قصیدے کے "گریز" کے حصے کے اشعار بھی پیش کیجیے۔

سوال نمبر۲:- مرثیہ کی پانچ اہم خوبیاں لکھیے

یا

لکھنؤ میں مرثیہ نگاری کے ارتقاء کا جائزہ لیجیے۔

سوال نمبر۳:- سودا کے حالات زندگی تحریر کیجیے۔

یا

محسن کاکوروی کے مختصر سوانح حیات لکھیے۔

سوال نمبر۴:- انیس یا دبیر کے ابتدائی حالات پر روشنی ڈالیے۔

سوال نمبر۵:- حسب ذیل میں سے کسی ایک شعر کی تشریح کیجیے۔ اور سیاق وسباق کا حوالہ بھی دیجیے۔

پیدا شعاع مہر کی مقراض جب ہوئی
پنہاں درازی پر طاوس شب ہوئی

یا

صف محشر میں ترے ساتھ ہو تیرا مداح
ہاتھ میں ہو یہی مستانہ قصیدہ یہ غزل

Section-B

حصہ ب

تفصلی سوالات

سوال نمبر ا- اردو قصیدے کے آغاز وارتقاء کا جائزہ لیجیے۔

یا

اردو میں قصیدہ نگاری کے زوال کے اسباب تحریر کیجیے۔

سوال نمبر ۲:- مرثیہ کے اجزائے ترکیبی مع مثالوں کے بیان کیجیے۔

یا

اردو مرثیہ نگاری کی تاریخ قلم بند کیجیے۔

سوال نمبر ۳:- "سودا قصیدہ کے امام ہیں"۔
اس قول کی وضاحت کیجیے۔

یا

ذوق کی قصیدہ نگاری پر تبصرہ کیجیے۔

سوال نمبر ۴:- انیس یا دبیر کی مرثیہ نگاری کے محاسن تحریر کیجیے۔

سوال نمبر ۵:- اس سوال کے دو حصے ہیں دونوں میں سے ایک ایک سوال کا جواب لکھیے۔

حصہ الف

فجر ہوتے ہی جو گئی آج مری آنکھ جھپک
دی وہیں آکے خوشی نے در دل پر دستک

پوچھا میں کون ہے ابوبکر وہ میں ہوں غافل
نہ لگے شوق میں جس کے کبھو شائق کی پلک
ہے جوش نام مرا، ہوں میں عزیز دلہا
زندگانی کی حلاوت ہے جہاں میں مجھ تک

یا

آرزو ہے کہ رہے دھیان ترا تا دم مرگ
شکل تیری نظر آئے مجھے جب آئے اجل
نام احمدؐ یہ زبان سے نہ بلا میم یہ صدر
لب پہ ہو صلِ علیٰ دل میں مرے عز و جل
روح سے میری کہیں پیار سے یہ عزرائیل
کہ وہی جان مدینے کو جو چلتی ہے تو چل

حصہ ب

" تقریر میں وہ رمز و کنایہ کہ لاجواب
نکتہ بھی منہ سے گر کوئی نکلا تو انتخاب
گویا دین کتاب بلاغت کا ایک باب
سوکھی زبانیں شہد فصاحت سے کامیاب
بچوں پہ شاعرانِ عرب تھے مرے ہوئے
پستے لبوں کے وہ نمک سے بھرے ہوئے "

یا

سایہ جہاں جہاں تھا، وہاں نور ہو گیا
پھر مشک شب جہاں سے کافور ہو گیا
گویا کہ زنگ آئینے سے دور ہو گیا
باطل رسالۂ شب دیجور ہو گیا
کیا پختہ روشنائی تھی قدرت کے خامے میں
مضمون تھا آفتاب کا ذرّوں کے نامے میں۔